کیا اللہ نے تمہارے لیے ایسی چیزیں نہیں بنائیں کہ تم ان کا صدقہ کرو؟ بے شک ہرسبحان اللہ کہنا صدقہ ہے، ہر اللہ أکبر کہنا صدقہ ہے، ہر الحمد للہ کہنا صدقہ ہےاور ہر لاالہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے۔

ابو ذر- رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے بعض صحابہ نے آپ ﷺ سے عرض کیا:اے اللہ کے رسول! دولت مند لوگ کہیں (زیادہ) اجر لے گئے، وہ نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم پڑھتے ہیں، وہ روزہ رکھتے ہیں جیسے ہم رکھتے ہیں، (اس پر مزید) وہ اپنےفاضل مالوں میں سے صدقہ وخیرات کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اللہ نے تمہارے لیے ایسی چیزیں نہیں بنائیں کہ تم ان کا صدقہ کرو؟ بے شک ہرسبحان اللہ کہنا صدقہ ہے، ہر اللہ أکبر کہنا صدقہ ہے، ہر الحمد للہ کہنا صدقہ ہےاور ہر لاالہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، برائی سے منع کرنا صدقہ ہے، اور تم میں سے کسی کا اپنی بیوی سے صحبت کرنا صدقہ ہے۔ لوگوں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سےایک شخص اپنی شہوت پوری کرتا ہے، کیا اس میں بھی اسے اجر ملتا ہے؟ آپﷺ نے فرمایا: بھلا بتلاؤ! اگر وہ اسے حرام جگہ سے پوری کرے تو اسے گناہ ہوگا؟ اسی طرح جب وہ اسے حلال طریقہ سے پوری کرے گا تو اسے اجر ملے گا

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔]

ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کررہے ہیں کہ کچھ صحابہ کرام نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! مالدارحضرات ثواب میں ہم سے آگے بڑھ گئے۔ چنانچہ وہ نماز پڑھتے ہیں جیسا کہ ہم نماز پڑھتے ہیں، وہ ہماری طرح روزے رکھتے ہیں اور وہ اپنی حاجت سے زائد اموال سے صدقہ کرتے ہیں، پس ہم اور وہ نماز اور روزے میں توبرابر ہیں، لیکن وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ زائد مال کے ذریعے صدقہ کرکے ہم سے آگے بڑھ جاتے ہیں جبکہ ہم صدقہ کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بتلایا کہ اگر وہ مال کا صدقہ کرنے کی طاقت نہیں رکھتے ہیں تو اعمال صالحہ کا بھی صدقہ ہوتا ہے۔ چنانچہ انسان کے لیے ہرسبحان اللہ کہنا صدقہ ہے، ہراللہ أکبر کہنا صدقہ ہے، ہر الحمد للہ کہنا صدقہ ہےاور ہر لاالہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے، بھلائی کا حکم دینا صدقہ ہے اور برائی سے روکنا صدقہ ہے۔ پھرنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتلایا کہ: آدمی جب اپنی بیوی کے پاس آتا ہے تو اس میں بھی صدقہ ہے۔ صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم میں سے کوئی اپنی شہوت پوری کرے تو اس میں بھی اس کے لیے ثواب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "تم لوگوں کی کیا رائے ہے اگر وہ زنا کرے اور حرام طریقے سے شہوت کی تکمیل کرے تو کیا اس پر گناہ ہوگا؟ صحابہ نے کہا: جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح جب وہ حلال طریقے سے شہوت پوری کرے گا تو اجر وثواب کا مستحق ہوگا۔

لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee

النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY